روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ہفتہ 12 جولائی 2014ء 13 رمضان 1435 ہجری 12 وفا 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 159

روزہ کی جزا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزوں کے کیونکہ وہ میرے لئے ہیں اور میں ہی ان کی جزا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب ھل یقول انی صائم حدیث نمبر 1771)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے شعبان کے آخری روز خطاب فرمایا اور فرمایا...... جو شخص کسی بھی اچھی خصلت کو رمضان میں اپناتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو اس کے علاوہ جملہ فرائض کو ادا کر چکا ہو۔ اور جس شخص نے ایک فریضہ اس مقدس مہینے میں ادا کیا وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے ستر فرائض رمضان کے علاوہ ادا کئے۔ اور رمضان کا مہینہ صبر کرنے کا مہینہ ہے اور صبر کا اجر جنت ہے اور یہ مواساۃ اور اخوت کا مہینہ ہے اور یہ ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کو برکت دی جاتی ہے یعنی بھائی چارے، محبت، ہمدردی، غم خواری کا مہینہ ہے۔ تو صبر ہر لحاظ سے ہونا ضروری ہے۔ یہ صبر کرنے کا مہینہ ہے۔ تو صبر کس طرح ہوا۔ روزہ رکھ کے ہم خوراک کے لحاظ سے بھی صبر کرتے ہیں۔ نفسانی خواہشات کے لحاظ سے بھی صبر کرتے ہیں۔ لوگوں کے رویوں پر خاموش رہنے کے لحاظ سے بھی صبر کرتے ہیں۔ اپنے حق کے مارے جانے پر خاموش رہنے پر بھی صبر کرتے ہیں۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ لڑنا جھگڑنا نہیں ہے اور اس میں یہ حکم ہے کہ لوگوں سے ہمدردی، غمخواری اور درگزر کا سلوک کرنا ہے تو تبھی اس سے فائدہ اٹھایا جائے گا، تبھی اس سے برکتیں حاصل ہوں گی۔ اور اس وجہ سے اس صبر اور ہمدردی کی وجہ سے، ظلم پر خاموش رہنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جہاں روحانی ترقی عطا فرمائے گا وہاں فرمایا کہ دنیاوی رزق میں بھی برکت ڈالے گا۔ جو اللہ تعالیٰ کی خاطر کوئی کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ ضرور خود اس کا کفیل ہو جاتا ہے۔

حضرت ابومسعود غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے رمضان کے شروع ہونے کے بعد ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ''اگر لوگوں کو رمضان کی فضیلت کا علم ہوتا تو میری امت اس بات کی خواہش کرتی کہ سارا سال ہی رمضان ہو''۔ اس پر بنوخزاعۃ کے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے نبی! ہمیں رمضان کے فضائل سے آگاہ کریں۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا ''یقیناً جنت کو رمضان کے لئے سال کے آغاز سے آخر تک مزین کیا جاتا ہے پس جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش الٰہی کے نیچے ہوائیں چلتی ہیں۔''

(الترغیب و الترھیب، کتاب الصوم، الترغیب فی صیام رمضان)

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کے مہینے کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف دیکھتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی طرف دیکھتا ہے تو پھر اسے کبھی بھی عذاب نہیں دیتا۔ اور اللہ تعالیٰ ہر روز ہزاروں لاکھوں افراد کو جہنم سے نجات دیتا ہے۔ پس جب رمضان کی 29 ویں رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ رمضان کی گزشتہ 28 راتوں کے برابر لوگوں کو بخش دیتا ہے۔

(الترغیب والترھیب۔ کتاب الصوم۔ الترغیب فی صیام رمضان)

یہاں اس حدیث میں ہے وَاِذَا نَظَرَ اللّٰہُ اِلٰی عَبْدٍ لَمْ یُعَذِّبْہُ اَبَدًا. تو یہاں عَبْد کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ یعنی جو کامل فرمانبردار ہو، اس کی طرف جھکنے والا ہو، اس کی عبادت کرنے والا ہو۔ فرمایا کہ جب میرے ایسے بندے ہوں گے، جب ایک دفعہ میں ان کو اپنی پیار کی چادر میں لپیٹ لوں گا تو پھر انہیں کوئی دشمن نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ بھی انہیں جنتوں کا وارث ٹھہرائے گا۔ اللہ تعالیٰ سب کو حقیقی عبد بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

طبرانی الاوسط میں حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرما رہے تھے: رمضان آ گیا ہے اور اس میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے مقفل کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو اس میں زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔ ہلاکت ہو اس شخص کے لئے جس نے رمضان کو پایا اور اس سے بخشا نہ گیا اور وہ رمضان میں نہیں بخشا گیا تو پھر کب بخشا جائے گا۔

(الترغیب والترھیب۔ کتاب الصوم۔ الترغیب فی صیام رمضان)

تو اس سے پہلی حدیث کی بھی مزید وضاحت ہوگئی کہ باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام تر ایسے سامان پیدا کر دیئے ہیں جن سے ایک انسان اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بھی بن سکے پھر بھی اگر وہ عبد نہیں بنتا، رمضان سے فیض نہیں اٹھاتا، اس کی عبادت کرنے والا، اس کے احکامات پر عمل کرنے والا، نیکیوں کو پھیلانے والا نہیں بنتا تو فرمایا کہ پھر اس پر صرف افسوس ہی کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ اللہ کے رسول نے فرمایا کہ اس پر ہلاکت ہے کہ ان تمام سامانوں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے باوجود بھی اپنے آپ کو نہ بخشوا سکا۔ پس اس بخشش کے حصول کے لئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کے معیار قائم کرنے ہوں گے، ان کو ادا کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 15-اکتوبر 2004ء۔ الفضل 11-اکتوبر 2005ء)

تحریک جدید کی دعائیہ فہرست

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی 29 رمضان المبارک سے قبل چندہ تحریک جدید کی سو فیصد ادائیگی کرنے والے احباب کے اسماء کی فہرست سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔ حضور انور کی دعاؤں کا فیض حاصل کرنے کیلئے زیادہ سے زیادہ احباب اس میں شامل ہونے کیلئے سعی بلیغ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور انور کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ضرورت اساتذہ

ناصر ہائیر سیکنڈری سکول دارالیمن وسطی ربوہ کو مندرجہ ذیل مضامین کیلئے خدمت کا شوق رکھنے والے احمدی مرد اساتذہ کرام کی ضرورت ہے۔ مذکورہ اہلیت کے حامل احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ/ امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول جلد از جلد سکول میں جمع کروادیں۔

واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔

بیالوجی: بی ایس سی، فارمیسی
کیمسٹری: بی ایس سی کیمسٹری کے ساتھ
کمپیوٹر سائنس: بی سی ایس
جغرافیہ: ایم ایس سی

(پرنسپل ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

جنریٹر برائے فروخت

دو عدد جنریٹرز 50KW برائے فروخت ہیں۔ خواہشمند حضرات مورخہ 20 جولائی 2014ء تک اس نمبر 03346373996 پر رابطہ کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مشعل راہ

اے اللہ خرچ کرنے والے سخی کو اور دے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 نومبر 2004ء میں فرمایا۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے ایک کھجور بھی پاک کمائی میں سے اللہ کی راہ میں دی اور اللہ پاک چیز کو ہی قبول فرماتا ہے تو اللہ اس کھجور کو دائیں ہاتھ سے قبول فرمائے گا اور اسے بڑھاتا جائے گا۔ یہاں تک کہ وہ پہاڑ جتنی ہو جائے گی۔ جیسے تم میں کوئی اپنے چھوٹے سے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے اور بڑا جانور بنا دیتا ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ۔ باب لایقبل اللّٰہ صدقۃمن غلول)

تو یہ ہے اللہ کے رسولؐ کا وعدہ اور یہ اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق ہے کہ میں بڑھاتا ہوں اور اتنا بڑھاتا ہوں کہ سات سو گنا تک بڑھا دیتا ہوں بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ پس اس بات پر خوفزدہ نہ ہوں کہ اتنے لمبے عرصے کے کھاتے کس طرح زندہ کئے جائیں۔ جتنا زیادہ سے زیادہ پیچھے جا کر اپنی توفیق کے مطابق کھاتے زندہ کر سکتے ہیں، وہ کریں اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو بھی دیکھیں۔ اور پھر جوں جوں اللہ تعالیٰ فضل بڑھاتا چلا جائے گا آپ کی توفیق بھی بڑھتی جائے گی۔ پھر یہ بھی خواہش ہوگی کہ میں وہ تسلسل قائم رکھوں اور کوئی بیچ میں سال ایسا نہ ہو کہ خالی گیا ہو۔ اگر ایسے لوگ کچھ دیتے ہیں تو دفتر بھی یہ خیال رکھے صرف تسلسل کے پیچھے نہ پڑ جائیں، قواعد کی زیادہ پیچیدگیوں میں، اگر کوئی کھاتے زندہ کرنا چاہتا ہے تو کھاتے زندہ کر دیں۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر صبح دو فرشتے اترتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ! خرچ کرنے والے سخی کو اور دے۔ اور اس کے نقش قدم پر چلنے والے اور پیدا کر۔ دوسرا کہتا ہے اے اللہ! روک رکھنے والے کنجوس کو ہلاکت دے اور اس کا مال و متاع برباد کر۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب قول اللّٰہ فاما من اعطی واتقی......)

تو یہ ایک اور ترغیب ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے والدین کی قربانیوں کی طرف توجہ نہیں کی۔ اپنے لئے بھی اور اپنے والدین کی قربانیوں کی طرف بھی توجہ کریں۔ پس جلدی سے آگے بڑھیں اور فرشتوں کی دعائیں لینے والے بنیں تا کہ آپ کی اولادیں بھی اس قربانی سے فیض پاتی رہیں۔ یہی سب سے بڑا خزانہ ہوگا جو آپ اپنی اولادوں کے لئے ان دعاؤں کا چھوڑ کر جائیں گے۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے، ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اس کو راہ حق میں خرچ کر دیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ، دانائی اور علم و حکمت دی جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا اور لوگوں کو سکھاتا ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب انفاق المال فی حقہ)

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 2005ء)

حیاتِ دوام

(ڈاکٹر مہدی علی قمر کے حوالہ سے)

لہو میں تر تھا پرندہ مگر اُڑان میں تھا
یہاں تھا جسم وہ خود دوسرے جہان میں تھا

زمیں تھی پاؤں کی مٹی وہ تھا بلند بہت
مقام اس کا کہیں دور آسمان میں تھا

عطا کی اِس کو شہادت نے اک حیاتِ دوام
ذرا سا فاصلہ جو اس کے جسم و جان میں تھا

وہ زخم زخم گیا، لب پہ مسکراہٹ تھی
بلا کا حوصلہ اس شیر دل جوان میں تھا

بہت ہی طاق تھا گو وہ فنِ جراحت میں
سخن وری کا سلیقہ بھی خوش بیان میں تھا

کوئی ہو نُدرتِ احساس یا ہو شُستہ لباس
نمایاں فکر میں تھا، فرد آن بان میں تھا

صدائیں دیتے ہیں اسکو نقوشِ پا اسکے
دُعائیں دیتا ہے اسکو وہ جس مکان میں تھا

وہ کیا تھا، کون تھا، کس کس ہنر میں یکتا تھا
یہ ذکر خطبہء آقائے عالی شان میں تھا

نظر کے سامنے عابدؔ وہی ہے مہدی علی
جو کل کلاس میں بیٹھا مرے دھیان میں تھا

پروفیسر مبارک احمد عابدؔ

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ   مطبع: ضیاء الاسلام پریس   مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ   قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

قسط اول

اسماء (شخصیات) کا مختصر تعارف

کتب حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن جلد 18)

ہر احمدی کی روحانی زندگی کے لئے ضروری ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود کی کتب سے بھرپور استفادہ کرے اس غرض کی تکمیل کیلئے مجلس مشاورت پاکستان 2014ء میں روحانی خزائن کی جلد نمبر 18 ساری جماعت کے لئے بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔ یہ جلد حضرت مسیح موعود کی تصنیفات اعجاز المسیح ، ایک غلطی کا ازالہ، دافع البلاء، الھدیٰ و التبصرۃ لمن یریٰ نزول المسیح ، گناہ سے نجات کیوں کر مل سکتی ہے اور عصمت انبیائے علیہم السلام پر مشتمل ہے۔

روحانی خزائن کی جلد 18 میں مذکور اسماء (شخصیات) کا مختصر تعارف احباب جماعت کی سہولت کیلئے پیش ہے تا کہ احباب ان کتب کے علمی اور روحانی معارف سے احسن طریق پر فیضیاب ہوسکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس غیر معمولی اعجازی کلام سے بہرہ ور ہونے کی سعادت عطا فرمائے، حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے، سمجھنے، ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کتب کا مطالعہ ہمارے لئے ازدیاد ایمان ویقین کا موجب ہو۔ آمین

آدمؑ حضرت

سلسلہ انبیاء علیہم السلام میں سے پہلے نبی۔ قرآن کریم میں بڑی تفصیل سے ان کا ذکر ہوا ہے۔ قرآن کریم میں یہ نام 25 مرتبہ آیا ہے۔

آتھم

عبد اللہ آتھم 1828ء میں انبالہ میں ایک مسلمان گھرانے میں پیدا ہوا۔ 28 مارچ 1853ء میں کراچی میں اس نے بپتسمہ لے کر عیسائیت اختیار کی۔ اس وقت اس نے اپنے نام کے ساتھ آتھم (آثم۔ یعنی گنہگار) لگا لیا۔ اجنالہ اور بٹالہ وغیرہ میں تحصیلدار کے طور پر نوکری کرتا رہا۔ بعد میں ایکسٹرا اسسٹنٹ E.A.C کے طور پر سیالکوٹ، انبالہ اور کرنال میں متعین رہا۔ اسلام اور حضرت رسول کریم ﷺ کا سخت مخالف تھا اور اسلام اور نبی پاک کے خلاف اپنا زہر اگلا۔ (دین حق) کی صداقت کے بارے میں اس سے حضرت مسیح موعود کے ساتھ پندرہ دن تک مباحثہ ہوا۔ جو بعد میں جنگ مقدس کے نام سے شائع ہوا۔ بالآخر حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق ہلاک ہو کر (دین حق) کی صداقت کا ایک نشان بن گیا۔

ابلیس

روحانی نظام کے بالمقابل اور مخالفت کرنے والی قوت کا نام۔ ابلیس شیطان کا ہی دوسرا نام ہے اس سے مراد قرآن کریم میں وہ ارواح خبیثہ ہیں جو انسانوں کے دل میں وساوس ڈالتی ہیں۔ پھر جو انسان مکمل طور پر ان ارواح کے دام میں آجاتا ہے اسے بھی شیطان کہہ دیا جاتا ہے۔

ابن عباسؓ حضرت

حضرت عبداللہ بن عباسؓ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس بن عبد المطلب کے بیٹے تھے۔ ہجرت سے تین سال قبل شعب ابی طالب میں پیدا ہوئے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب مبارک گھٹی کے طور پر ان کے منہ میں ڈالا۔ ایک موقعہ پر آپؓ کے لئے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا بھی فرمائی کہ اے اللہ اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرما۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت ان کی عمر 13 سال یا بعض روایات کے مطابق 15 سال تھی۔ 68 ہجری میں 71 سال کی عمر میں طائف میں وفات پائی۔

ابوالفضل بدیع الزمان

ابوالفضل احمد بن حسین بن یحیٰ المعروف بدیع الزمان، ایک شاعر اور انشاء پرداز تھا۔ ہمدان (ایران) میں پیدا ہوا۔ اساتذہ میں احمد بن فارش النحوی مشہور ہیں۔ مقامات ہمدانی انہی کی تصنیف ہے۔

ابوجہل

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سخت معاند تھا۔ اس کا پورا نام ابوالحکم عمرو بن ہشام بن المغیرہ تھا۔ قریش کے خاندان بنومخزوم سے اس کا تعلق تھا۔ 570ء یا اس سے کچھ عرصہ بعد پیدا ہوا۔ بدر کی جنگ میں مارا گیا۔ حضرت عکرمہؓ ابوجہل کے بیٹے تھے جنہوں نے فتح مکہ کے بعد اسلام قبول کیا۔

ابوزید السروجی

مقاماتِ حریری مصنفہ ابومحمد قاسم بن علی بن محمد بن عثمان الحریری البصری جو کہ عربی کا مشہور شاعر اور ماہر لسانیات تھا۔ بنوحرام قبیلہ کا باشندہ تھا اسی لئے اپنے پہلے مقامہ کا نام الحرامیہ رکھا۔ حریری کے بیٹے کے مطابق اس نے یہ مقامات نوشیروان بن خالد کے لئے لکھے تھے۔

ان مقامات میں ایک ہیرو جو کہ شراب پینے والا، چرب زبان اور بدمعاش قسم کا آدمی ہے اس کا نام ابوزید السروجی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ ایک افسانوی کردار تھا۔ لیکن حریری کے بیٹے کی روایات کے مطابق ابوزید السروجی حقیقت میں ایک آدمی تھا جس سے ملاقات کی وجہ سے ہی پہلے مقام کی تخلیق شروع ہوئی۔

ابونعیم

احمد بن عبد اللہ بن الحق بن مہران الشافعی۔ 336ھ میں اصفہان میں پیدا ہوئے۔ فقہ اور تصوّف کا مستند عالم تھا۔ حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء ان کی مشہور کتاب ہے۔ ان کی وفات 430ھ میں ہوئی۔

ابوبکرؓ حضرت

آپؓ آنحضور ﷺ کے جلیل القدر صحابی ہیں۔ آپؓ نبی کریم ﷺ کے پہلے خلیفہ راشد بھی ہیں۔ آپ کا پورا نام عبداللہ اور والد کا نام ابوقحافہ تھا۔ آپ کی کنیت ابوبکر تھی۔ آپؓ کا لقب صدیق تھا۔ مردوں میں سب سے پہلے اسلام لائے۔ حضرت ابوبکرؓ کا دور خلافت 11ھ سے شروع ہوا آپؓ کے دورِ خلافت میں ارتداد کا فتنہ نمودار ہوا اور قبائل عرب نے بغاوت کردی۔ اندرونی فتنہ ختم ہوا تو ادھر عراق اور شام کے ساتھ جنگیں شروع ہو گئیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے یہ پسند فرمایا کہ حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ جیسے جلیل القدر صحابہؓ کو میدان جنگ کی بجائے اپنے پاس مدینہ میں ہی رکھا جائے۔ حضرت عثمانؓ بھی حضرت خلیفہ اولؓ کے خاص مشیروں اور معتمدین میں سے تھے۔ آپؓ کی وفات 634ء میں ہوئی۔

احمد اللہ صاحب مولوی

کشمیر کے ایک مولوی صاحب جنہوں نے یہ گواہی دی کہ سری نگر کشمیر والی قبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ہی ہے۔

احمد بیگ ہوشیار پوری

محمدی بیگم کا والد جس کے متعلق حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی تھی کہ اگر یہ اپنی بیٹی کا نکاح کہیں اور کر دے گا تو تین سال کے اندر اندر فوت ہوجائے گا۔ چنانچہ جب اس نے اپنی لڑکی کا نکاح دوسری جگہ پر کردیا تو وہ اس کے چھ ماہ کے بعد فوت ہوگیا تھا۔

احمد خان سرسید

17-اکتوبر 1817ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ مسلمانوں کے لئے ہندوستان میں ان کے زوال کے دور میں (1857ء کے بعد) ان کی سیاسی اور علمی ترقی کے لئے نمایاں کام کیا اور اسی وجہ سے آپ مشہور بھی ہیں۔ اس سلسلہ میں جو سب سے نمایاں کام آپ نے کیا وہ علی گڑھ یونیورسٹی کا قیام ہے۔ مذہب کے بارہ میں آپ یورپ کے فلسفہ سے متاثر تھے اور وحی الہام اور دعا کی تاثیر وغیرہ کے قائل نہ رہے۔ انہوں نے ایک نامکمل تفسیر قرآن بھی لکھی جو سرسید کے خیالات کی عکاس ہے۔

سرسید احمد خان دعا کی تاثیر کے قائل نہیں تھے اس نظریہ کے ردّ میں حضرت مسیح موعود نے ایک کتاب برکات الدعا لکھی۔ سرسید احمد خان کو گورنمنٹ کی طرف سے سر کا خطاب ملا۔ آپ 27 مارچ 1898ء کو فوت ہوئے۔

ارباب محمد لشکر خان

آپ مردان کے رہنے والے تھے۔ ان کا ذکر حضرت مسیح موعود کے ایک رویا میں ملتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ ایک دفعہ فجر کے وقت (اللہ تعالیٰ کی طرف سے بتایا گیا) کہ آج حاجی ارباب محمد لشکر خان کے قرابتی کا روپیہ آتا ہے تو یہ پیشگوئی شرمپت اور ملاوامل کو سنائی گئی اور آریوں نے اس بات پر ضد کی کہ وہ خود ہی روپیہ لینے ڈاکخانہ جائیں چنانچہ ملاوامل اس کام کے لئے گیا۔ اور ایک خط مبلغ دس روپے کے ساتھ جس میں لکھا تھا کہ ارباب سرور خان (جو کہ ارباب محمد لشکر خان کا بیٹا ہے) نے بھیجے ہیں۔ تو آریہ لاجواب ہوگئے۔

(ماخوذ از نزول المسیح ، روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 514-515)

اسحاقؑ حضرت

حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے جو آپ کی زوجہ محترمہ حضرت سارہ کے بطن سے فلسطین میں الخلیل (حبرون) کے مقام پر پیدا ہوئے۔ آپ حضرت یعقوبؑ کے والد تھے جن کی نسل بنی اسرائیل کہلائی۔

اسماعیلؑ حضرت

حضرت اسماعیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبیوں میں سے ہیں۔ آپؑ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے ہیں۔ جو حضرت ہاجرہ کے بطن سے پیدا ہوئے۔ آپ ہی کی نسل سے ہمارے پیارے نبی ﷺ کی ولادت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ایک بنجر علاقے میں چھوڑ آئے تھے جو اب مکہ معظّمہ کہلاتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خواب کے مطابق اللہ کی راہ میں قربان ہونے کے لئے تیار ہوگئے تھے۔ کعبہ کی تعمیر میں بھی آپ اپنے والد کے ساتھ شامل ہوئے۔ قرآن کریم میں ان کا متعدد جگہوں پر ذکر ہے۔

اصغر علی

ایک شخص سید اصغر علی نام ریواڑی میں تھا۔ وہ رافضیوں کی صحبت میں رہ کر تفضیلیہ ہوگیا تھا۔ اور رفتہ رفتہ رافضی بن گیا تھا۔ اُس کا کہنا تھا کہ اس سال (ظہور مسیح موعود کے سال) امام مہدی ظاہر ہو جاویں گے۔ جب حضرت مسیح موعود نے دعویٰ مجددیت اور مہدی و مسیح موعود کا کیا تو یہ شخص مخالف ہوگیا۔ پھر اس نے خود مہدی ہونے کا دعویٰ کیا۔ اس نے حضرت اقدس پر ایک مقدمہ بھی دائر کیا تھا۔ بہرحال وہ مقدمہ حضرت اقدس کے حق میں ہوا۔ آخر کار فاقے اٹھا کر اور طرح طرح کے مصائب وشدائد میں گرفتار ہوکر مرگیا۔

اعظم بیگ مرزا

مرزا اعظم بیگ سابق اکسٹرا اسٹنٹ کمشنر تھے جو کہ لاہور کے ایک رئیس تھے۔ مرزا امام الدین نے قادیان کا ایک حصہ ان کے ہاتھ فروخت کردیا۔ حالانکہ وہ بیدخل تھے۔ حضرت مسیح موعود کے بھائی مرزا غلام قادر صاحب اور مرزا امام الدین صاحب کے درمیان مقدمات کا سلسلہ شروع ہوا۔ بظاہر مرزا غلام قادر صاحب کا پلہ بھاری تھا۔ لیکن آپ کو ایک الہام ہوا کہ اجیب کل دُعائك الّا فی

شر کاٹک۔

آپ نے سب عزیزوں کو جمع کر کے کھول کر سنا دیا کہ خدائے علیم نے مجھے خبر دی ہے کہ تم اس مقدمہ میں ہرگز فتح یاب نہ ہو گے۔ لیکن آپ کے بھائی نے مقدمہ کی پیروی شروع کر دی اور عدالت ماتحت میں فتح بھی ہو گئی۔ لیکن بالآخر چیف کورٹ میں میرے بھائی کو شکست ہوئی اور اس طرح اس الہام کی صداقت سب پر ظاہر ہو گئی۔

اگنی ہوتری پنڈت

دیو سماج کے بانی ہیں۔ پنڈت صاحب رسالہ برادر ہند دھرم جیون کے ایڈیٹر تھے۔ ان کا پورا نام پنڈت شونرائن صاحب اگنی ہوتری ہے۔ جب حضرت مسیح موعود نے پنڈت دیانند کو مباحثہ کے لئے کھلا خط شائع کیا اور اس کا دیانند صاحب کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا تو پنڈت اگنی ہوتری صاحب نے آزادانہ الفاظ میں حضرت مسیح موعود کے حق میں رائے دی۔ اور اپنے رسالہ میں جولائی 1878ء کو کھل کر لکھا اور آپ کے حق میں کامیابی کا فیصلہ دے دیا۔ آپ کے ساتھ پنڈت صاحب نے بھی مباحثے اور خط و کتابت کی۔

امام الدین مرزا

حضرت مسیح موعود کے چچازاد بھائی ہیں۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود کی کافی مخالفت کی اور جہاں تک ہو سکا آپ کو اور آپ کے رفقاء کو تکالیف بھی دیتا رہا۔

امیر شاہ حضرت سید

آپ حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ آپ کی ولادت 1841ء میں مالو کے تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ میں ہوئی۔ آپ کا اصل نام علاؤالدین تھا اور عرف امیر علی شاہ تھا۔ آپ کے والد صاحب کا نام سید ہدایت علی شاہ صاحب تھا۔ آپ نے 29 مئی 1891ء کو حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔

الٰہی بخش اکونٹنٹ ملتانی

حضرت مسیح موعود کی اوائل میں بیعت کی مگر بعد میں بیعت سے علیحدگی اختیار کر لی اور ایک کتاب عصائے موسیٰ تحریر کی اور جلد ہی خدا کی تقدیر نے پکڑ لیا اور حضرت مسیح موعود کی سچائی پر ایک نشان بن گیا۔

ایوب بیگ حضرت مرزا

آپ حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے ہیں۔ آپ کی ولادت یکم اگست 1875ء میں ہوئی۔ آپ چیفس کالج لاہور میں پروفیسر تھے۔ آپ نے اپنے بھائی ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ سے چند دن پہلے بیعت کی یعنی یکم فروری 1892ء کو حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ آپ کی وفات 28 اپریل 1900ء کی ہے۔ حضرت مسیح موعود آپ کے متعلق تعزیت نامہ میں تحریر فرماتے ہیں:

کہ عزیزی ایوب بیگ کی موت نہایت نیک طور پر ہوئی ہے اور خوش نصیب وہ ہے جس کی ایسی موت ہو۔

(نزول المسیح، روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 600)

باوا نانکؒ حضرت

باوا نانکؒ کا نام نانک چند تھا۔ آپ 15 اپریل 1469ء کو تلونڈی رائے بھوئے جس کا موجودہ نام ننکانہ صاحب ہے پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام مہتہ کلیان چند تھا۔ آپ کی والدہ کا نام ترپتا دیوی تھا۔ آپ نے حج کیا اور مسلمان صوفی بزرگوں کے مزارات پر چلہ کشی کی۔ آپ کے چولہ پر جا بجا آیات قرآنیہ لکھی ہوئی تھیں۔ آپ اس چولے کو پہنے رکھتے تھے۔ یہ چولہ آج بھی موجود ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب ست بچن (روحانی خزائن جلد 10) میں تفصیل کے ساتھ باوا نانک کے سوانح اور ان کے مسلمان ہونے کے دلائل کا ذکر فرمایا ہے۔

بدھؑ حضرت

بدھ مت کے بانی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت عطا فرمائی تھی۔ قریباً 563 ق م میں پیدا ہوئے ہیں۔ بدھ مت کے ماننے والوں کی ایشیا میں خاصی تعداد موجود ہے۔ بدھ کا نام سدھارتھ گوتم تھا۔

بشمبر داس

لالہ شرمپت آریہ کا بھائی تھا۔ لالہ ملاوامل کے ساتھ اکثر و بیشتر حضرت اقدس کے پاس آیا جاتا کرتا تھا اور اسے حضور کی تنہائی اور گمنامی کا حال بھی معلوم تھا۔ اور جب امرتسر میں براہین احمدیہ چھپتی تھی تو بعض دفعہ لالہ شرمپت اور بشمبر داس بھی حضور کے ساتھ ہوا کرتے تھے۔

جب لالہ شرمپت کا بھائی لالہ بشمبر داس ایک فوجداری مقدمہ میں قید ہو گیا تو لالہ شرمپت نے آ کر حضور سے کہا کہ آپ دعا کریں ہم لوگ بہت بے قرار ہیں۔ حضور نے رات کو دعا کی تو دکھایا گیا کہ حضور اس دفتر میں پہنچے ہیں جہاں قیدیوں کے میعاد کے رجسٹر ہوتے ہیں اور حضور نے بشمبر داس کی میعاد والا رجسٹر لے کر اس سے آدھی قید کاٹ دی۔ اور لالہ شرمپت کو بتا دیا مگر شرمپت اور اس کے بھائیوں نے چیف کورٹ میں اپیل کی۔ اور شرمپت نے آ کر حضور سے کہا کہ آپ اپنے خدا سے دریافت کریں کہ اس اپیل کا انجام کیا ہو گا۔ دعا کے بعد حضور پر کشفاً کھولا گیا کہ وہ مثل ضلع میں واپس آئے گی اور بشمبر داس کی قید نصف کر دی جائے گی مگر وہ بری نہیں ہو گا اور حضور نے یہ سارے حالات اپیل سے پہلے لالہ شرمپت کو بتا دیئے اور پھر ایسا ہی وقوع میں آیا۔ پھر لالہ شرمپت نے حضور کی طرف ایک رقعہ میں لکھا کہ آپ کی نیک بختی کی وجہ سے خدا نے یہ سب باتیں آپ پر کھول دیں۔

بشیر احمد صاحب حضرت مرزا

حضرت مسیح موعود کے بیٹے ہیں۔ آپ کی مبارک پیدائش سے پانچ ماہ قبل حضور سے اللہ تعالیٰ نے اس طرح کلام فرمایا:

یاتی ... کہ (ے) کا چاند آئے گا اور تیرا کام تجھے حاصل ہو جائے گا۔ ان کی ولادت 20 اپریل 1893ء کی ہے۔ بچپن میں آپ کی آنکھیں خراب تھیں۔ کئی سال انگریزی اور یونانی علاج کیا گیا تھا لیکن فائدہ نہ تھا۔ ایک دن حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا کہ برق طفلی بشیر اس کے ہفتہ بعد آنکھیں بالکل ٹھیک ہو گئیں۔ متعدد کتب کے مصنف ہیں۔ آپ کی اہم تصانیف میں سیرت خاتم النبیین ﷺ اور سیرت المہدی وغیرہ شامل ہیں۔ 2 ستمبر 1963ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قطعہ خاص ربوہ میں تدفین ہوئی۔

بقراط

377-460 ق م۔ مشہور یونانی حکیم جسے بابائے طب کہا جاتا ہے۔ جزیرہ کوس میں پیدا ہوئے۔ طب کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد طبابت کرنے لگا۔ جادو، منتر، تعویذ گنڈوں کے سخت خلاف تھا۔ اس نے بیماریوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا یعنی غلط خوراک کے استعمال سے اور دوسرا ورزش نہ کرنے سے اور یہ دواؤں کی بجائے غذا پر اعتقاد رکھتا تھا۔

بنت سبع

یسوع مسیح کی دادی جن پر ناپاک الزام لگائے گئے۔ جس کو پادری صاحبان بھی قبول کرتے ہیں۔

بنی اسرائیل

حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب اسرائیل تھا۔ آپ کے 12 بیٹے تھے ان سے جو نسل چلی اس کو بنی اسرائیل کہا جاتا ہے۔

بیہقیؒ

ابوبکر احمد بن الحسین بن علی بن عبداللہ بن موسیٰ۔ پیدائش 384ھ اور وفات 458ھ کی ہے۔ حدیث کا علم ابوالحسن محمد بن حسین علوی اور الحاکم ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ سے پڑھا۔ عقائد کے اعتبار سے امام اشعری کے پیرو ہیں۔ 1000 کے قریب کتب تصنیف کی ہیں۔ السنن الکبریٰ مشہور کتاب ہے۔

پیلاطوس

25ء سے 35ء تک یہودیہ کا حاکم رہا۔ حضرت مسیح کا معاملہ جب اس کے پاس پہنچا تو اس کی بیوی نے اسے کہا کہ تو اس راستباز سے کچھ کام نہ رکھ کیونکہ میں نے آج خواب میں اس کے سبب سے بہت تکلیف پائی۔ (متی باب 27 آیت 19)

وہ اس خواب سے طبعاً ڈر گیا اور اس نے صلیب کے لئے دن کے آخیر حصہ کو تجویز کیا اور وہ دن جمعہ کا تھا اور صرف تھوڑا سا دن باقی تھا اور اگلے دن سبت اور یہودیوں کی عید فسح تھی اور یہودیوں کے لئے یہ حرام اور قابل سزا جرم تھا کہ کسی کو سبت یا سبت کی رات میں صلیب پر رہنے دیں۔ اس طرح اس نے حضرت مسیح کو بچانے کی ایک ترکیب نکالی تا مسیح صرف چند گھنٹے ہی صلیب پر رکھا جاوے۔ اس طرح اس کی حکمت عملی سے مسیح کی جان بچ گئی اور وہ کچھ دیر صلیب پر رکھ کر اتار لئے گئے اور اس واقعہ کے بعد مسیح نے کشمیر کی طرف ہجرت کی۔

تمر

یسوع مسیح کی دادی جن پر ناپاک الزام لگائے گئے۔ جس کو پادری صاحبان بھی قبول کرتے ہیں۔

جالینوس

(130ء تا 200ء) Galen یونان کا ایک طبیب اور فلسفی برگامہ (ایشیائے کوچک) میں پیدا ہوا۔ باپ ریاضی دان اور معمار تھا۔ سولہ برس کی عمر میں طب کا مطالعہ شروع کیا اور سمرنا، کورنتھ اور سکندریہ گیا۔ واپس آ کر برگامہ کے بادشاہ کا شاہی طبیب مقرر ہوا۔ تقریباً ڈیڑھ سو تصانیف ہیں جو طب منطق، صرف و نحو، اخلاقیات، فلسفہ اور ادب کے متنوع مضامین سے تعلق رکھتی ہیں۔ ارسطو اور افلاطون کی بعض کتابوں کی شرح بھی لکھی۔

جان الیگزینڈر ڈوئی

(John Alexander Dowie)

کرسچن اپاسٹلک چرچ کے بانی تھے۔ ان کے درمیان اور حضرت مسیح موعود کے درمیان بین الاقوامی سطح پر ایک بڑا روحانی معرکہ ہوا اور پریس کے ذریعے امریکہ تک تشہیر ہوئی۔

ڈوئی 25 مئی 1847ء کو سکاٹ لینڈ کے شہر ایڈنبرا میں پیدا ہوا۔ یہ ڈاکٹر ڈوئی کہلواتا تھا۔ اس کا اپنا ایک اخبار تھا لیوز آف ہیلنگ (Leaves of healing)۔ 22 فروری 1896ء میں اپنے فرقے کی بنیاد رکھی۔ 1900ء کے قریب پیغمبر ہونے کا دعویٰ کیا۔ شکاگو کے شمال میں نئے شہر صیحون کو بسایا۔ یہ اسلام کا بدترین دشمن تھا اور اسلام اور بانی اسلام کے خلاف نامناسب الفاظ کھلے عام استعمال کرتا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے اس کو روحانی مقابلے کے لئے للکارا۔ ستمبر 1902ء کو آپ نے اشتہار شائع کیا۔ جس کو یورپین اخبارات نے شائع کیا۔ لیکن ڈوئی اپنی اسلام دشمنی سے باز نہ آیا۔ اس کے بعد خدا تعالیٰ نے جوش دکھایا اور ڈوئی کا پردہ چاک کرنا شروع کر دیا۔ ذلت اور رسوائی اٹھانا شروع کی یہاں تک کہ اس کا ولد الحرام ہونا ثابت ہو گیا۔ اس کی بیٹی 21 سال کی عمر میں جل کر فوت ہو گئی۔ بیٹے نے شادی نہ کی جس سے اس کی نسل نہ چل سکی۔ ڈوئی کی بیوی نے اس کو چھوڑ دیا۔ اور خود فالج کا مریض بن کر بستر پر پڑ گیا اور 9 مارچ 1907ء کو چل بسا۔ یہ خبر اخبارات میں شائع ہوئی۔ بوسٹن ہیرلڈ نے اپنی 23 جون 1907ء کی اشاعت کا پورا ایک صفحہ مرزا غلام احمد قادیانی اور ڈاکٹر ڈوئی کی ہلاکت اور صیحون کی تباہی کے بارے تفاصیل شائع کرنے کے لئے وقف کر دیا اور آپ کی تصویر کے ساتھ ہی عنوان جلی حروف میں لکھا۔

Great is Mirza Ghulam Ahmed the Messiah

جعفر زٹلی

حضرت مسیح موعود کا ایک مخالف مولوی تھا۔ اس نے کافی مخالفت کی اور آپ کے خلاف بدزبانی کرتا تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اس کی گرفت کی اور ذلیل

ہوا۔ حضرت مسیح موعود اس کے متعلق لکھتے ہیں۔

وہ جعفرزٹلّی جوگندی گالیوں سے کسی طرح باز نہیں آتا تھا اگر ذلّت کی موت اُس پر وارد نہیں ہوئی تو اب کیوں نہیں گالیاں نکالتا۔

(تریاق القلوب، روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 436)

جعفرصادقؒ حضرت امام

ابوعبداللہ جعفر الصادق امام محمد باقرؒ کے بیٹے تھے اور شیعہ ائمہ کے بارہ اماموں میں سے چھٹے امام تھے۔ ان کی پیدائش 24 مئی 699ء میں ہوئی اور وفات 765ء میں مدینہ میں ہوئی۔ جنت البقیع میں مدفون ہیں۔

جمال الدین حضرت خواجہ

آپ حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے ہیں۔ آپ خواجہ کمال الدین صاحب کے بھائی تھے۔ آپ نے ابتدائی زمانہ میں ہی بیعت کر لی تھی۔ آپ کی وفات خلافت اولیٰ کے ایام میں ہوئی تھی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

خواجہ جمال الدین بی۔اے جو ہماری جماعت میں داخل ہیں۔ جب امتحان منصفی میں فیل ہوئے اور ان کو بہت ناکامی اور ناامیدی لاحق ہوئی اور سخت غم ہوا تو ان کی نسبت الہام ہوا کہ سَیُغۡفَرُ یعنی اللہ ان کے اس غم کا تدارک کرے گا۔ چنانچہ اس کے مطابق وہ جلد ریاست کشمیر میں ایک ایسے عہدے پر ترقی یاب ہوئے جو عہدہ منصفی سے ان کے لئے بہتر ہوا۔ یعنی وہ تمام ریاست جموں و کشمیر کے انسپکٹر مدارس ہو گئے۔

(نزول المسیح، روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 219)

چراغ دین جمونی

جموں کا ایک رہائشی جس نے پہلے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی پھر اس نے ایک دو اشتہار طاعون کے بارے میں شائع کئے۔ اور سرسری طور پر آپ نے اس کا کچھ حصہ سنا کام کی کثرت اور لوگوں کی کثرت کی وجہ سے آپ پورا نہ سن سکے اور آپ نے نیک ظنی سے اسے اشاعت کی اجازت دے دی۔ اسی رات چراغ دین کا ایک دوسرا مضمون پڑھا گیا تو معلوم ہوا کہ وہ مضمون بڑا خطرناک اور اسلام کے لئے مضر ہے اور لغو باتوں سے بھرا ہے۔ جس میں اس نے اولوالعزم رسول ہونے کا دعویٰ بھی کیا تھا۔ چنانچہ آپ نے 23-اپریل 1902ء کو ایک اشتہار شائع کیا جس میں اس کو جماعت سے الگ کر دیا گیا جب تک کہ ایک مفصل توبہ نامہ شائع نہ کرے۔

چراغ علی حضرت شیخ

آپ حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ آپ تھہ غلام نبی ضلع گورداسپور کے رہائشی تھے۔ آپ کے والد صاحب کا نام عطا محمد تھا جو زمیندارہ کرتے تھے۔ آپ نے 4-اگست 1889ء کو حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ رجسٹر بیعت اولیٰ میں آپ کی بیعت 108 نمبر پر درج ہے۔ دیگر کتب کے علاوہ ازالہ اوہام میں مخلصین کی فہرست میں آپ کا ذکر ہے۔

حاکمؒ۔امام

نام ابوعبداللہ الحاکم محمد بن عبداللہ بن محمد نیشاپوری (متوفی 405:ھ) مشہور احادیث کی کتاب مستدرک کے مصنف ہیں۔ آپ امام حاکم کے نام سے مشہور ہیں۔

حامد شاہ صاحب حضرت سید

آپ حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے ہیں۔ آپ کی ولادت 1859ء میں سیالکوٹ میں ہوئی۔ آپ کے والد صاحب کا نام حضرت حکیم میر حسام الدین صاحب ہے۔ جو حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے ہیں۔ آپ نے 29 دسمبر 1890ء کو حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ آپ کی وفات 15 نومبر 1918ء کی ہے۔ حضرت مسیح موعود آپ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

سید حامد شاہ صاحب سیالکوٹی۔ یہ سید صاحب محبّ صادق اور اس عاجز کے ایک نہایت مخلص دوست کے بیٹے ہیں ...... ان کا جوش سے بھرا ہوا اخلاص اور ان کی محبت صافی جس حد تک مجھے معلوم ہوتی ہے میں اس کا اندازہ نہیں کر سکتا......۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 524)

حامد علی تھہ غلام نبی شیخ

آپ حافظ قرآن تھے آپ کے والد صاحب کا نام شیخ فتح محمد صاحب ہے۔ تھہ غلام نبی کے رہنے والے تھے جو کہ قادیان سے چھ میل شمال مغرب پر واقع ہے۔ ان کے والد صاحب اور والدہ صاحبہ بھی رفقاء میں سے ہیں۔ لنگر خانہ کے مہتمم کے طور پر بھی کام کرتے رہے۔ ڈاک وغیرہ بھی لاتے رہے۔ آپ کے ملازم کے طور پر کام کرتے تھے۔ ان کا نام نورالقرآن کے آخر پر حضور کے ساتھ قادیان میں رہنے والوں کی فہرست میں چوتھے نمبر پر ہے۔ ان کی وفات 8 ستمبر 1919ء کو ہوئی۔

حسنؓ امام حضرت

حضرت امام حسنؓ حضرت علیؓ اور حضرت فاطمۃ الزہراؓ کے بڑے بیٹے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور حضرت خدیجہؓ کے بڑے نواسے تھے۔ ان کا نام حضرت امام حسن، لقب مجتبیٰ اور کنیت ابومحمد تھی۔ آپ 15 رمضان المبارک 3ھ کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔ 28 صفر 50ھ کو آپؓ دنیا سے رخصت ہو گئے اور جنت البقیع میں دفن کئے گئے۔

حسینؓ امام حضرت

آپ کا نام حسینؓ اور ابوعبداللہ کنیت ہے، پیغمبر خدا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے چھوٹے نواسے حضرت علیؓ و فاطمۃ الزہراؓ کے چھوٹے صاحبزادے تھے۔ ہجرت کے چوتھے سال تیسری شعبان پنجشنبہ کے دن آپ کی ولادت ہوئی۔ سانحہ کربلا میں 10 محرم 61ھ (بمطابق 9 یا 10 اکتوبر 680ء) کو آپؓ اور دیگر اہل بیت کو شہید کر دیا گیا۔

حسین بک کامی

حسین بک کامی وائس قونصل مقیم کراچی جو سفیر روم کہلاتا تھا قادیان گیا اور یہ خیال ظاہر کیا کہ وہ اور اس کا باپ ترکی حکومت کا خیر خواہ اور امین اور دیانت دار ہے۔ لیکن آپ کی فراست نے جان لیا کہ ایسا نہیں ہے یہ شخص امین اور پاک باطن نہیں۔ اور ساتھ خدا تعالیٰ نے القا کیا کہ رومی حکومت انہی لوگوں کی شامتِ اعمال کے سبب خطرہ میں ہے۔ آپ نے اس کے سامنے یہ باتیں بیان کر دیں۔ اور نصیحت بھی کی جو کہ اس کو بری لگی اور واپس جا کر اس نے بدگوئی کی اور کہا کہ حسین کامی نائب خلیفۃ اللہ سلطان روم ہے۔ اور سراپا نور ہے۔ اور آپ کو واجب القتل ٹھہرایا۔ دو سال بعد اس کے غبن کا ہندوستان میں شور مچ گیا۔ اور اخبارات نے لکھا کہ اس نے بڑی بے شرمی سے مظلوموں کا روپیہ بغیر ڈکار ہضم کر لیا ہے۔ لیکن کارکن کمیٹی نے وہ روپیہ جو کہ 1600 تھا اگلوا لیا۔ اور اس کی ارضیات نیلام کرا کے وصول کر لیا۔ اور غبن کے سبب سے موقوف کر دیا گیا۔

حسام الدین حضرت حکیم میر

سیالکوٹ کے رہنے والے تھے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے ہیں۔ آپ حضرت سید حامد شاہ صاحب کے والد صاحب ہیں۔ حکیم صاحب آپ کو بچپن سے جانتے تھے اور دوستی و محبت کا تعلق تھا۔ چنانچہ سیالکوٹ کے لیکچر میں فرمایا۔ میرے اس زمانہ کے دوست مخلص اس شہر میں ایک بزرگ ہیں یعنی حکیم حسام الدین صاحب جن کو اس وقت بھی مجھ سے بہت محبت ہے۔

حوا حضرت

Eve۔ حضرت آدم علیہ السلام کی بیوی۔ عام معاشرے میں ان کو اماں حوا بھی کہا جاتا ہے۔ قرآن کریم میں ان کا ذکر آتا ہے۔

خدابخش مرزا

آپ حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے ہیں۔ آپ کی ولادت 1859ء میں جھنگ میں ہوئی۔ آپ کے والد کا نام مرزا مراد بخش تھا۔ آپ نے 24 مارچ 1889ء کو حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ آپ کی وفات 4-اپریل 1938ء کی ہے۔ رجسٹر بیعت میں 94 نمبر پر بیعت درج ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات کے بعد مبائعین خلافت سے وابستہ نہ رہے اور انجمن اشاعت اسلام لاہور میں شامل ہو گئے۔

خسرو پرویز

(590ء۔628ء) نوشیرواں کا پوتا جو اپنے باپ ہرمز کے قتل کے بعد ساسانی تخت پر بیٹھا۔ خسرو پرویز وہ بدبخت بادشاہ تھا جس نے حضور اکرم ﷺ کے نامہ مبارک کو پھاڑ دیا تھا۔ اور آپ ﷺ کی گرفتاری کا حکم جاری کیا تھا۔ بعد میں اس کے بیٹے نے اس کو قتل کر دیا۔

خضر

حضرت موسیٰؑ کو کشفاً ایک آدمی سے ملایا گیا اور وہ آدمی حضرت موسیٰؑ سے زیادہ علم رکھتا تھا۔ یہ واقعہ سورۃ الکہف میں بیان کیا گیا ہے۔ لیکن وہاں خضر کا نام نہیں لیا گیا۔ مفسرین کے نزدیک ان کے کئی قصے مشہور ہیں۔ لیکن حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ یہاں خضر سے مراد آنحضور ﷺ ہی ہیں۔ جو حضرت موسیٰؑ کو کشفاً دکھائے گئے۔

خلیفہ رجب الدین حضرت

آپ لاہور کے رہائشی تھے۔ پہلے اہلحدیث سے تعلق رکھتے تھے۔ خواجہ کمال الدین کے خسر تھے۔ آپ نے اندازاً 1892ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ آپ کی وفات 1914ء کے بعد کی ہے۔ حضرت مسیح موعود جب آخری ایام میں لاہور تشریف لائے تو جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد خلیفہ صاحب نے حضرت صاحب سے سوال کیا اس پر حضرت اقدس نے ایک تقریر فرمائی جو بعد میں حجۃ اللہ کے نام سے شائع ہوئی۔ 1913ء میں جب اخبار پیغام صلح جاری ہوا تو خلیفہ صاحب کو اس کا مینیجر اور پرنٹر و پبلشر مقرر کیا گیا۔ خلافت اولیٰ کے بعد غیر مبائعین میں شامل ہو گئے۔

خلیفہ نورالدین جمونی

آپ حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے ہیں۔ آپ کی ولادت 1851ء یا 1852ء کی ہے۔ آپ کے والد صاحب کا نام میاں عبداللہ عرف میاں موجدین تھا۔ جلال پور جٹاں ضلع گجرات کے رہائشی تھے۔ آپ نے 27 دسمبر 1891ء کو حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ آپ کی وفات 1942ء میں ہوئی۔ آپ کا ذکر آئینہ کمالات اسلام، آسمانی فیصلہ، تحفہ قیصریہ، سراج منیر وغیرہ میں موجود ہے۔

دانیال نبی

دانیال نبی جنہیں دانی ایل بھی کہا جاتا ہے، بنی اسرائیلی انبیاء میں ایک ممتاز مقام رکھنے والے نبی تھے۔ آپ 621ق م پیدا ہوئے۔ نبوکدنضر کے ذریعہ بنی اسرائیل کی پہلی جلاوطنی کے وقت آپ بھی جلاوطن کئے گئے۔ آپ کی خاص بات یہ تھی کہ آپ کو علم التعبیر میں ایک خاص ملکہ عطا ہوا تھا اور آپ کو بہت سارے خواب آئے جن میں بابلیوں کی بربادی اور فلسطین اور ارض مقدس کی دوبارہ آبادی کے خواب بھی تھے۔ بعد ازاں آپ خورس بادشاہ کے دربار میں وزیر کے منصب پر بھی فائز رہے۔

داؤد علیہ السلام حضرت

آپ کا ذکر قرآن کریم میں 16 مرتبہ آیا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام 1040ق م پیدا ہوئے۔ داود بن ایشا بن عوبد بن عابر۔ قرآن کریم نے اس امر کا ذکر فرمایا ہے کہ آپ کو حکومت اور نبوت اکٹھی عطا ہوئیں۔ آپ لوہے کی زرہیں بنانے میں مہارت رکھتے تھے۔ آپ بنی اسرائیل کے نبی اور بادشاہ ہیں جن کے ذریعہ بنی اسرائیل کو خوب شان و شوکت عطا ہوئی۔ آپ اور آپ کے بیٹے حضرت سلیمان علیہما السلام کا دور بنی اسرائیل کا سنہرا ترین دور تھا۔ آپ کی مناجات کی کتاب زبور بھی بنی اسرائیل کی مذہبی کتب میں ایک ممتاز مقام رکھتی ہے۔ بنی اسرائیل پر چالیس سال حکومت کرنے کے بعد آپ نے 930ق م میں وفات پائی۔

☆..........☆..........☆

مکرم عبدالرشید صاحب

کاٹھگڑھ ضلع ہوشیارپور کے ابتدائی رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت چوہدری غلام محمد خان صاحب

حضرت چوہدری غلام محمد خاں صاحب مشرقی پنجاب کے ضلع ہوشیارپور کے معروف گاؤں کاٹھ گڑھ میں مکرم چوہدری رحمت خاں صاحب کے ہاں 1887ء میں پیدا ہوئے۔ آپ اپنے والد کی پہلی اولاد تھے۔ آپ کے علاوہ تین اور بیٹے بھی تھے۔ دوسرے بیٹے کا نام غلام رسول خاں اور تیسرے کا نام عبدالحمید خاں تھا۔ آخری بیٹا جس کا نام معلوم نہیں ہوسکا۔ وہ کسی وجہ سے گھر سے چلا گیا اور بعد میں کوئی رابطہ نہ رہا۔

جب حضرت مسیح موعود کی آمد کا چرچا پنجاب کے دیہات میں عام ہونے لگا تو کاٹھ گڑھ کے محترم سید محمد علی شاہ صاحب حضور کی زیارت کے لئے قادیان تشریف لے گئے اور بیعت کرکے کاٹھ گڑھ کے پہلے احمدی ہونے کا اعزاز حاصل کرلیا۔ جب یہ بیعت کرکے اپنے گاؤں واپس لوٹے۔ تو انہیں شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اور جب گاؤں کے رئیس چوہدری غلام احمد صاحب کو ان کے احمدی ہونے کا علم ہوا تو انہوں نے حضرت سید محمد علی شاہ صاحب کو حکم دیا کہ یا تو احمدیت سے انکار کردیں۔ ورنہ گاؤں چھوڑ کر چلے جائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے اس نیک بندہ نے محض خدا تعالیٰ کے خاطر گاؤں چھوڑنے کو ترجیح دی اور اپنا ایمان سلامت رکھا۔ بعد میں جب گاؤں کے رئیس چوہدری غلام احمد صاحب پر احمدیت کی صداقت ظاہر ہوگئی۔ تو حضرت سید محمد علی شاہ صاحب کو ڈھونڈ کر عزت کے ساتھ گاؤں لائے اور وہ کاٹھ گڑھ میں مقیم ہوئے اور ان کے ذریعہ احمدیت گاؤں میں پھیلنے لگی۔

حضرت چوہدری غلام محمد خان صاحب کو بھی 1904ء میں قادیان جاکر 17 سال کی عمر میں حضرت مسیح موعود کی زیارت اور بیعت کی توفیق ملی۔ آپ کاٹھ گڑھ کے ابتدائی احمدیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ کچھ دن حضرت مسیح موعود کی صحبت سے فیضیاب ہونے کے بعد جانے کی اجازت حضور سے چاہی تو حضور نے ارشاد فرمایا کہ آپ ابھی چھوٹے ہیں۔ کچھ عرصہ مزید قادیان میں ٹھہریں تاکہ آپ کو ہمارے دعاوی اور عقائد کا بخوبی علم ہوجائے۔ اس پر آپ مزید اڑھائی تین ماہ تک قادیان میں مقیم رہ کر حضور کی صحبت سے فیضیاب ہوتے رہے۔ اس کے بعد حضور نے آپ کو جانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ بعد میں آپ کے ذریعہ آپ کے دو بھائی مکرم غلام رسول خاں صاحب اور مکرم عبدالحمید خاں صاحب کو احمدیت کی نعمت ملی۔ تاہم ان کے والد مکرم چوہدری رحمت خاں صاحب کو بیعت کی توفیق نہ ملی۔

آپ کے اکلوتے بیٹے مکرم چوہدری غلام اللہ خاں صاحب (پیدائش 1909ء) کی روایت ہے کہ محترم والد صاحب نے بتایا کہ جب مکرم عبدالکریم صاحب آف حیدرآباد دکن کو 1907ء میں قادیان میں کتے نے کاٹ لیا تھا اور انہیں علاج کے لئے بورڈنگ ہاؤس سے الگ ایک کمرہ میں رکھا گیا۔ اس موقع پر مجھے بھی چند دن ڈیوٹی دینے کا موقع ملا۔

حضرت چوہدری غلام محمد خاں صاحب بعد میں بسلسلہ ملازمت لاہور تشریف لے گئے اور ایک لمبا عرصہ سنٹرل ماڈل سکول لاہور میں کام کیا۔ قیام پاکستان سے قبل بہت سے احمدی احباب روزگار کے سلسلہ میں لاہور آتے رہے۔ آپ ان کو روزگار حاصل کرنے میں حتی المقدور تعاون کرتے رہے۔ قیام پاکستان کے وقت آپ نے سکول کے پرنسپل صاحب سے خصوصی اجازت حاصل کرلی کہ ہندوستان سے آنے والے مہاجرین سکول میں چھٹیوں کے ایام میں رہ سکیں۔ اس سہولت سے بہت سے احمدی احباب نے استفادہ کیا۔

آپ کو طب کے شعبہ سے بھی شغف تھا۔ اس لئے عام ضرورت کی دیسی جڑی بوٹیوں سے تیارشدہ ادویات اپنے پاس رکھتے تھے اور غرباء کو مفت تقسیم کرتے تھے۔ آپ جوانی سے ہی عبادت گزار اور سلسلہ کی کوئی کتاب اپنے پاس رکھتے اور اس کا مطالعہ کرتے تھے۔ خاکسار نے خود آپ کو حقیقۃ الوحی، ازالہ اوہام اور براہین احمدیہ حصہ پنجم کو پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ بلکہ یہ کتب آپ کے سرہانے کی طرف الماری میں ہوتی تھیں۔ جو ہاتھ کی پہنچ میں ہوتی تھی۔

قیام پاکستان کے بعد آپ کو زرعی زمین ہڑپہ ساہیوال میں الاٹ ہوئی۔ وہاں کچھ عرصہ مقیم رہنے کے بعد ربوہ تشریف لے آئے اور اپنے بیٹے مکرم چوہدری غلام اللہ خاں صاحب کے پاس مقیم ہوئے۔ ان کا گھر بیت ناصر محلہ دارالرحمت غربی کے سامنے محراب کی طرف تھا۔ بیت کے قریب ہونے کی وجہ سے خود بھی بروقت نماز کے لئے تشریف لے جاتے اور اپنے پوتوں کو بھی تلقین فرماتے۔ قیام ربوہ کے دوران اپنے عزیز و اقارب کی خیر خیریت معلوم کرنے کے لئے جاتے اور خاص طور پر بیمار کی عیادت اپنے پر فرض کرلیتے اور باوجود بڑی عمر کے دور دراز محلوں میں بھی جاتے رہے۔

جلسہ سالانہ اور اجتماعات میں شرکت فرماتے اور تمام دن انہماک سے پروگرام سنتے۔ آخری تقریب جس میں آپ کو شرکت کا موقع ملا وہ انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع 1970ء تھا۔ آپ درمیانے دن ہونے والے دعوت میں بھی شریک ہوئے۔ اسی رات نماز تہجد کے وقت آپ دماغ کی شریان پھٹ جانے سے بیہوش ہوگئے۔ اس موقع پر مکرم رانا کرامت احمد خان صاحب کمپوڈر فضل عمر ہسپتال ابن حضرت منشی برکت علی خاں صاحب سابق وکیل المال تحریک جدید نے بیماری کے دوران خدمت کی توفیق پائی۔ آپ اسی بیماری میں ہی اللہ کو پیارے ہوگئے۔

آپ کی وفات 26۔اکتوبر 1970ء کو ہوئی۔

اگلے روز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بیت المبارک میں بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی اور تمام عزیزوں سے تعزیت کی۔ آپ کی تدفین امانتاً قبرستان عام میں ہوئی۔ بعد میں وصیت کی تکمیل کے بعد تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ آپ کا وصیت نمبر 14726 تھا۔ آپ کی تدفین قطعہ نمبر 10 رفقاء۔ حصہ نمبر 12 اور قبر نمبر 5 میں ہوئی۔

آپ مجلس انتخاب خلافت کمیٹی کے ممبر تھے۔ تاریخ احمدیت جلد نمبر 19 میں صفحہ نمبر 190 پر سیریل نمبر 196 پر اس طرح درج ہے۔ غلام محمد صاحب کاٹھ گڑھی ہڑپہ منٹگمری۔

آپ کے اکلوتے بیٹے مکرم چوہدری غلام اللہ خاں صاحب ہیں۔ وہ 1909ء میں کاٹھ گڑھ میں پیدا ہوئے اور روزگار کے سلسلہ میں لاہور اور لالہ موسیٰ ضلع گجرات میں رہائش پذیر رہے بعد میں ربوہ شفٹ ہوئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے انہیں اپنا ذاتی ٹریکٹر ڈرائیور رکھ لیا اور انہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث پیار سے بابا جی کہہ کر بلاتے تھے اور ان پر حضور نے بہت شفقتیں فرمائیں۔ انہیں ذاتی ٹریکٹر ڈرائیور کے طور پر ایک لمبا عرصہ خدمت کا موقع ملا۔ ان دنوں حضور کی زرعی اراضی احمد نگر نزد ربوہ اور نصرت آباد چک نمبر 54 جنوبی ضلع سرگودھا میں تھی۔ وہاں سے فارغ ہوئے تو حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے انہیں اپنے ہاں ذاتی ٹریکٹر ڈرائیور رکھ لیا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے بھی بہت شفقتیں فرمائیں۔ آپ کی وفات 19/اکتوبر 1983ء کو ہوئی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں قطعہ نمبر 15 حصہ نمبر 41 قبر نمبر 4 میں تدفین ہوئی۔

مکرم چوہدری غلام اللہ خاں صاحب کی درج ذیل اولاد ہے۔

بیٹے:

1۔ مکرم رانا محمد ارشد خاں صاحب جرمنی
2۔ مکرم رانا احسان الحق خاں صاحب شورکوٹ کینٹ
3۔ مکرم رانا محمد انور خاں صاحب سابق ملازم واپڈا ربوہ۔ حال جرمنی
4۔ مکرم محمد اکبر خاں صاحب سابق صدر جماعت ازنگن جرمنی
5۔ مکرم عطاء اللہ خاں صاحب سابق صدر جماعت ازنگن جرمنی
6۔ مکرم رانا عبدالمومن خاں صاحب برطانیہ

بیٹیاں:

1۔ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب سابق نائب افسر حفاظت خاص حضرت مصلح موعود و حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
2۔ مکرمہ آنسہ خاتون صاحبہ اہلیہ رشید احمد راشد صاحب مکان محلہ مصطفیٰ آباد لاہور

حضرت چوہدری غلام محمد خاں صاحب کی بڑی پوتی مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ خاکسار عبدالرشید احمد کی والدہ ہے۔ آپ کا پڑنواسہ مکرم عبدالحفیظ شاہد صاحب مربی سلسلہ وکالت اشاعت لندن میں خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ جبکہ دوسرا پڑنواسہ خاکسار عبدالرشید احمد نظارت علیاء صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں اور تیسرا پڑنواسہ مکرم عبدالقدوس صاحب آج کل ازنگن جرمنی میں بطور صدر جماعت خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔ آخر پر میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت چوہدری غلام محمد خاں صاحب کی نیکیاں اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے اور ان کی ساری اولاد کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تعلق باللہ میں زبردست قوت ایمانی ہے

اللہ تعالیٰ سے تعلق کے بعد انسان میں کتنی زبردست قوت ایمانی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس بارے میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود بیان فرماتے ہیں کہ:

”جب کسی بندہ کے دل میں خدا کی عظمت اور اس کی محبت بیٹھ جاتی ہے اور خدا اس پر محیط ہو جاتا ہے جیسا کہ وہ صدیقوں پر محیط ہوتا ہے اور اپنی رحمت اور خاص عنایت کے اندر اس کو لے لیتا ہے اور ابرار کی طرح اس کو غیروں کے تعلقات سے چھڑا دیتا ہے تو ایسا بندہ کسی کو ایسا نہیں پاتا کہ اپنی عظمت یا وجاہت یا خوبی کے ساتھ اس کو پکڑ لے کیونکہ اس پر ثابت ہو جاتا ہے کہ تمام عظمت اور وجاہت اور خوبی خدا میں ہی ہے۔ پس کسی کی عظمت اور جلال اور قدرت اس کو تعجب میں نہیں ڈالتی اور نہ اپنی طرف جھکا سکتی ہے۔ سو اس کو دوسروں پر صرف رحم باقی رہ جاتا ہے خواہ بادشاہ ہوں یا شہنشاہ ہوں۔ کیونکہ اس کو ان چیزوں کی طمع باقی نہیں رہتی جو ان کے ہاتھ میں ہے۔ جس نے اس حقیقی شہنشاہ کے دربار میں بار پایا جس کے ہاتھ میں ملکوت السمٰوات والارض ہے پھر فانی اور جھوٹی بادشاہی کی عظمت اس کے دل میں کیونکر بیٹھ سکے؟ میں جو اس ملیک مقتدر کو پہچانتا ہوں تو اب میری روح اس کو چھوڑ کر کہاں اور کدھر جائے؟ یہ روح تو ہر وقت یہی جوش مار رہی ہے کہ اے شاہ ذوالجلال، ابدی سلطنت کے مالک، سب ملک اور ملکوت تیرے لئے ہی مسلّم ہے تیرے سوا سب عاجز بندے ہیں بلکہ کچھ بھی نہیں۔“

(مجموعہ اشتہارات جلد 2 صفحہ 149-150)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عمران محمود صاحب مربی سلسلہ روانڈا تحریر کرتے ہیں۔

روانڈا مشرقی افریقہ میں دو بچوں کے پہلی دفعہ قرآن پاک کا دور مکمل کرنے پر آمین کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ بچوں کو سکول سے چھٹیاں تھیں ان ایام میں خصوصی قرآن کلاسز کا اہتمام کیا گیا دو بچوں cyusa-nasri -Gahmire s/o Gahamire adam sb نے 14 سال کی عمر اور Umucyo Nazira D/o Gahamire adam sb نے 10 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا دور مکمل کرنے کی توفیق پائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی توفیق خاکسار کو ملی۔ خاکسار نے بچوں سے قرآن سنا اور دعا کروائی گئی۔ بچوں کو قرآن کریم تحفۃً دئے گئے۔ اللہ تعالیٰ سب احمدیوں کو قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمد رضاء اللہ چانڈیو صاحب مربی سلسلہ باڈہ ضلع لاڑکانہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا کے خاص فضل سے کمال دین ولد مکرم رحیم خان صاحب گوپانگ آف باڈہ ضلع لاڑکانہ نے قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ خاکسار کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ تقریب آمین مورخہ 4 جولائی 2014ء کو ہوئی جس میں محترم حسن علی لاشاری صاحب صدر جماعت احمدیہ باڈہ ضلع لاڑکانہ نے بچے سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچہ کو ساری عمر تلاوت قرآن کریم کی سعادت نصیب فرمائے نیز ترجمہ قرآن پڑھنے اور قرآنی تعلیم سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم عطاء اللہ خاںخیلی صاحب معلم وقف جدید دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ کے ایک طفل شہاب احمد ابن مکرم چوہدری ظہیر احمد صاحب چیمہ نے 12 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی سعادت خاکسار کو ملی ہے۔ تقریب آمین مورخہ 5 جولائی 2014ء کو ہوئی۔ مکرم بشارت احمد بٹ صاحب امیر حلقہ وزیر آباد نے بچے سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ اس تقریب آمین میں 4 غیر از جماعت مرد اور کچھ عورتیں بھی شامل ہوئیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے دل میں قرآن پاک کی محبت پیدا فرمائے۔ قرآن پاک کی تعلیمات پر کماحقہ عمل کرنے والا بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد فاضل عارف صاحب برادر اصغر مکرم محمد اشرف عارف صاحب مربی سلسلہ کینیڈا مورخہ 8 جون 2014ء کو بعمر 55 سال کراچی میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ کراچی میں نماز جنازہ کے بعد آپ کی میت ربوہ لے جائی گئی۔ 11 جون کو صبح 9 بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحوم گزشتہ 6 سال سے حلقہ مارٹن روڈ کراچی کے صدر جماعت تھے۔ جگر کے کینسر کے موذی مرض میں مبتلا تھے اس شدید تکلیف دہ بیماری کا بڑی بہادری اور صبر سے مقابلہ کیا۔ مرحوم بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ خلافت اور جماعت سے وفا کا تعلق تھا۔ ہر مالی تحریک میں مثالی رنگ میں حصہ لیتے۔ تمام چندہ جات توفیق سے بڑھ کر ادا کرتے۔ بیماری کی وجہ سے کاروبار بہت کم ہو گیا تھا لیکن اپنی مالی قربانیوں میں کوئی کمی نہیں آنے دی۔ ہمیشہ سچ بولنے والے اور دیانتدار تھے جس کی تعریف ان کے ساتھ کاروبار کرنے والے غیر از جماعت بھی کرتے ہیں۔ مرحوم بہت غریب پرور تھے۔ بہت سے افراد کی ضروریات پوری کرتے رہتے تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے ضعیف والدہ کے علاوہ، اہلیہ، تین بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

نابینا افراد کے کام آئیں

اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنکھوں کی نعمت جن لوگوں کو ملی ہے انہیں اس کا ہمہ وقت شکر گزار ہونا چاہئے۔ اس عطیہ خداوندی کا شکر گزار ہونے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ بینائی سے محروم افراد کی قدر کریں۔ ان کے زیادہ سے زیادہ کام آئیں۔ ان کو راستہ دکھائیں اور ان کو منزل تک پہنچائیں۔ اگر کوئی نابینا فارغ ہو اور اس معذوری کی وجہ سے احساس کمتری کا شکار ہو تو اسے اس معاشرے کا مفید وجود بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ اگر کوئی ہنر سکھانے کے قابل ہوں تو ان کو ضرور سکھائیں، بصورت دیگر مجلس نابینا خلافت لائبریری ربوہ سے رابطہ کروائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس خدمت کی جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

اموال میں برکت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

”خدا کی راہ میں جو لوگ مال خرچ کرتے ہیں ان کے مالوں میں خدا اس طرح برکت دیتا ہے کہ جیسے ایک دانہ جب بویا جاتا ہے تو گویا وہ ایک ہی دانہ ہوتا ہے۔ مگر خدا اس میں سے سات خوشے نکال سکتا ہے اور ہر ایک خوشہ میں سو دانے پیدا کر سکتا ہے۔ یعنی اصل چیز سے زیادہ کر دینا یہ خدا کی قدرت میں داخل ہے اور درحقیقت ہم تمام لوگ خدا تعالیٰ کی اس قدرت سے ہی زندہ ہیں اور اگر خدا اپنی طرف سے کسی چیز کو زیادہ کرنے پر قادر نہ ہوتا تو تمام دنیا ہلاک ہو جاتی اور ایک جاندار بھی روئے زمین پر بھی باقی نہ رہتا۔“

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 170)

احباب جماعت سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ وہ اپنے عطیہ جات دفتر خزانہ صدر انجمن میں فضل عمر ہسپتال کی مدّ میں جمع کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرما دیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007ء)

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092 47 6215 448
0092 47 6212 473
موبائل نمبر: 0092 0333 6706649
Email: info@nazarattaleem.org
Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

گوندل کے ساتھ پچاس سال
★ گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
★ ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

18 جولائی 2014ء

5:20 am	عالمی خبریں
5:40 am	درس القرآن 20 جنوری 1998ء
7:10 am	درس ملفوظات
7:50 am	تلاوت قرآن کریم
8:45 am	سیمینار سیرت النبی ﷺ
9:40 am	Chef's Corner
10:20 am	رمضان المبارک فقہ کی روشنی میں
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:10 pm	یسرنا القرآن
12:35 pm	راہ ھدیٰ
2:10 pm	انڈونیشین سروس
3:25 pm	درس القرآن
4:35 pm	درس حدیث
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:20 pm	نور مصطفویؐ
6:35 pm	تلاوت قرآن کریم
6:55 pm	یسرنا القرآن
7:25 pm	Shotter Shondhane
8:45 pm	ہمارا آقا
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2014ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
10:50 pm	عالمی خبریں
11:10 pm	ریئل ٹاک

19 جولائی 2014ء

12:10 am	تلاوت قرآن کریم
1:15 am	رمضان المبارک۔ دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2014ء
3:15 am	راہ ھدیٰ
5:05 am	تلاوت قرآن کریم
6:05 am	عالمی خبریں
6:35 am	درس القرآن
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2014ء
9:00 am	تلاوت قرآن کریم
9:55 am	ریئل ٹاک
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:15 pm	الترتیل
12:45 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
1:30 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 pm	سیرت النبی ﷺ
2:45 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	درس القرآن 22 جنوری 1998ء
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:35 pm	الترتیل
7:05 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:00 pm	راہ ھدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	سیرت النبی ﷺ

20 جولائی 2014ء

12:15 am	تلاوت قرآن کریم
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	درس القرآن
3:20 am	سٹوری ٹائم
4:00 am	تلاوت قرآن کریم
5:00 am	عالمی خبریں
5:30 am	درس القرآن
7:00 am	سیرت النبی ﷺ
7:55 am	تلاوت قرآن کریم
8:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2014ء
10:10 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
12:10 pm	یسرنا القرآن
12:35 pm	فیتھ میٹرز
1:45 pm	انڈونیشین سروس
3:00 pm	''عصر حاضر'' ٹاک شو Live
3:55 pm	درس القرآن
5:30 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2014ء
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:10 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
9:15 pm	Chef's Corner
9:50 pm	کڈز ٹائم
10:20 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	سیمینار سیرت النبی ﷺ

21 جولائی 2014ء

12:15 am	تلاوت قرآن کریم
1:25 am	Roots to Branches
	(جماعت احمدیہ: آغاز سے ترقیات تک)
2:00 am	درس القرآن
3:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2014ء
4:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	عالمی خبریں
6:15 am	درس القرآن
7:45 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
8:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2014ء
9:55 am	ریئل ٹاک
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:20 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
12:40 pm	الترتیل
1:10 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:50 pm	رمضان المبارک کی اہمیت وافادیت
2:45 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مئی 2014ء
4:00 pm	درس القرآن
5:15 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:30 pm	الترتیل
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	رمضان المبارک کی اہمیت وافادیت
9:00 pm	راہ ھدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	کڈز ٹائم
11:55 pm	سیرت حضرت مسیح موعود

فٹ بال ورلڈ کپ

2014ء کا فائنل مرحلہ

برازیل میں ہونے والے فٹ بال ورلڈ کپ 2014ء کا میلہ اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ ورلڈ کپ کا پہلا سیمی فائنل برازیل اور جرمنی کے درمیان ہوا جس کو جرمنی نے ایک واضح برتری یعنی 1-7 کے ساتھ جیت لیا۔ جبکہ دوسرا سیمی فائنل نیدرلینڈ اور ارجنٹینا کے درمیان ہوا۔ جس کو ارجنٹینا نے ایک دلچسپ مقابلے کے بعد پنلٹی شوٹ آؤٹ کے ذریعہ جیتا۔ اب ورلڈ کپ کا فائنل جرمنی اور ارجنٹینا کے درمیان 14 جولائی 2014ء کو کھیلا جائے گا۔

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالصمد قریشی صاحب استاد نصرت جہاں کالج بوائز ومعروف شاعر کی چند دنوں سے طبیعت ناساز ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور تمام پیچیدگیاں دور فرمائے۔ آمین

پرھیز علاج سے بھتر ھے
QMR Analyzer کے ذریعہ اپنے جسم کے اعضاء کے متعلق 36 رپورٹس حاصل کریں۔
نہ صرف موجودہ بلکہ آئندہ ممکنہ تکالیف کے متعلق آگاہی حاصل کریں
اوقات کار صبح 9:30 بجے تا 3:30 بجے رمضان المبارک
F.B ہومیو سنٹر فار کرانک ڈیزیز طارق مارکیٹ ربوہ
0300-7705078

ربوہ میں سحر وافطار 12 جولائی

انتہائے سحر	3:33
طلوع آفتاب	5:09
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:19

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

12 جولائی 2014ء

6:15 am	درس القرآن
7:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 جولائی 2014ء
9:25 am	راہ ھدیٰ
2:15 pm	رمضان المبارک، سوال ٹائم
4:05 pm	درس القرآن 14 جنوری 1998ء
9:00 pm	راہ ھدیٰ Live

درخواست دعا

❁ مکرم نصیر احمد انجم صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ کو برین ہیمبرج ہوا ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

کمر درد کیپسول
کمر درد کی مفید دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434-6211434

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر 0476216109
موبائل 0333-6707165

رمضان آفر سیل سیل
30 جولائی 2014ء تک
مردانہ سوٹ ~~700~~ 500 شرٹ پیس لان ~~250~~ 220 پرنٹ کلاسک
لان ~~850~~ 700 ستار برکھا رشید کلاسک 3 پیس لان ~~1250~~ 950
ستار گریس برکھا موہانی کریسنٹل ڈوپٹہ 4 پیس لان ~~1400~~ 1100
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

FR-10